© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

نام کتاب: مولانا فیض الرحمٰن ثوری رحمہ اللہ
تالیف: حافظ محمد اسلم شاہدروی (ایم اے۔ایم فل)
ضخامت: ۸۸ صفحات، میڈیم سائز، کارڈ کور
ناشر: مرکز ابن قیم، جامع مسجد تاج حمید پارک، شاہدرہ لاہور

زیر تبصرہ کتاب مولانا فیض الرحمٰن ثوری بہاول پوری (۱۹۲۰۔۱۹۹۶ء) کے بارے میں ہے جو ایک ممتاز محقق، نقاد اور ماہر علم الرجال تھے۔ ملتان اور دہلی کے مدارس میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ اپنے علاقے چنی گوٹھ ضلع بہاولپور میں ہی سرکاری سکول میں مدرس ہوگئے۔ زمانہ تعلیم وتدریس سے ہی تحقیقی ذوق تھا، ریٹائرمنٹ کے بعد اس ذوق کو مزید جلا بخشنے کیلئے حضرت پیر بدیع الدین شاہ راشدی کے ہاں انہی کی تجویز پر السنن الکبریٰ للبیہقی پر ابن الترکمانی کے اعتراضات واشکالات کے مفصل جوابات عربی میں لکھنا شروع کیے۔ کچھ عرصہ بعد یہ کام رک گیا۔ ہم نے انہیں اسی کام کی تکمیل کیلئے جامعہ علوم اثریہ بلا لیا، انہوں نے یہاں لائبریری میں بیٹھ کر شبانہ روز کی محنت سے یہ جواب ہزاروں صفحات میں تیار کرلیا۔ اللہ کرے کہ اس کی اشاعت کا کوئی اہتمام ہوجائے۔

عزیزم حافظ محمد اسلم شاہدروی جو ہمارے جامعہ کے فاضل، ماہنامہ ''حرمین'' کی مجلس ادارت کے رکن، کئی کتابوں کے مصنف اور مترجم، نیز مرکزی جمعیت اہل حدیث صوبہ پنجاب کے ائمہ کے نگران ہیں اس دور میں اس کتاب کے تکمیلی مراحل میں ثوری صاحب کے معاون تھے، جب وہ جامعہ علوم اثریہ میں مدرس تھے، انہوں نے اس کتاب، ثوری صاحب کی دیگر کتب اور سوانحی احوال کا مختصر مگر جامع تذکرہ لکھا ہے۔ ثوری صاحب پر دیگر اہل علم کے مختصر مضامین بھی شامل کتابچہ ہیں جو اسی مضمون سے مستفاد ہیں۔ یہ مضمون دراصل ثوری صاحب کی وفات کے بعد لکھا گیا جو ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور کی ماہ جولائی ۱۹۹۷ء کی چار اقساط میں شائع ہوا تھا، ہم اس کتابچہ کی اشاعت پر حافظ محمد اسلم شاہدروی کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ علماء اور طلباء کیلئے یہ کتابچہ دستیاب ہے۔ (مؤلف کا رابطہ نمبر 0333,0322-4202019) ہے۔

© rasailojaraid.com